NIR/KW/18/5862

Bachelor of Arts (B.A.) Part–II Fourth Semester Examination

URDU

Compulsory

(Other Language)

Time : Three Hours] [Maximum Marks :80

سوال نمبر۱۔ منشی پریم چند کے حالاتِ زندگی تحریر کرتے ہوئے ناول ''غبن'' کے حوالے سے ان کی کردارنگاری پر تبصرہ کیجئے۔ 16

سوال نمبر۲۔ درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔(کوئی چار) 16

۱۔ ڈرامہ ''مٹی کا بلاوا'' کے فنی محاسن پر روشنی ڈالیے۔

۲۔ رفاقت چچا کے متعلق معلومات تحریر کیجئے۔

۳۔ نور پور میں عزاداری کا اہتمام کس کے دم سے تھا اور کیوں؟

۴۔ ڈرامہ ''مٹی کا بلاوا'' کے مرکزی کردار پر روشنی ڈالیے۔

۵۔ نور پور لوٹتے وقت میر غیاث حسین جاوید کو کیا نصیحت کرتے ہیں؟

۶۔ نور پور کے محرم کی رونق اور چہل پہل کا حال لکھیے۔

سوال نمبر۳۔ (الف) درج ذیل اقتباسات کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے۔(کوئی دو) 8

(۱) جب کہ حقیقت یہ تھی کہ نیا اسلوب گل وبلبل اور صیاد و باغبان کی گرفت سے آزاد ہوکر اردو غزل کو ایسی لفظیات اور علامات سے روشناس کروا رہا تھا جو زندگی کے قریب اور زیادہ معنی خیز تھیں۔مگر یہ نمایاں فرق پچھلی صدی کے ماحول سے جڑے ہوئے بزرگوں کو نظر نہیں آرہا تھا۔ان ناموافق حالات میں جدید لب ولہجے کی توانائی سے متاثر ہونے والے نئی نسل کے جو شعرا تنقید اور الزامات سے بے نیاز ہوکر اعتماد اور لگن کے ساتھ جدید غزل کی آرائش میں مصروف تھے ان میں ایک نام 'مدحت الاختر' بھی تھا۔

(۲) ڈاکٹر مدحت کی شاعری کا جدید انداز، علامتیں، معنوی وفنی خوبیاں اور نکھرا ہوا لب ولہجہ نیز اسلوب مدحت کو اکثر شاہد کبیر سے بلند کردیتا ہے۔ڈاکٹر مدحت زندگی کی دکھتی رگوں پر انگلی رکھتے ہوئے قلم اٹھاتے ہیں اور حقیقت کی تلاش میں سرگرداں رہتے ہیں جہاں ان کا جدید معیاری انداز متاثر کرتا ہے وہیں فنی خوبیاں بھی اپنا بھرپور اثر ڈالتی ہیں۔پڑھا لکھا اور باذوق طبقہ ڈاکٹر مدحت کی شاعری کو کافی پسند کرتا ہے۔آپ کے ہاں شاعری کا جچا تلا معماری انداز ہر کسی کو متاثر کرتا ہے، صحت مند خیالات کی عکاسی، تعمیری ومقصدی جذبہ آپ کی شاعری کی خصوصیات ہیں۔

(۳) مدحت صاحب کی تمام نظمیں بچوں کی ذہنی ضروریات کی تکمیل کرتی ہیں۔کہیں انھوں نے حب الوطنی کے جذبات کو فروغ دینے کی کوشش کی ہے تو کہیں بچوں کو حسد، جلن اور بری عادتوں سے بچنے کی تلقین کی ہے۔انھوں نے بچوں کو یہ پیغام دیا ہے کہ تم مستقبل کے معمار ہو اس لیے خوب علم حاصل کرو اور چاروں طرف اپنا اور سماج کا نام روشن کرو۔وہ بچوں اور نوجوانوں کی فطرت سے بخوبی واقف ہیں۔انھیں اس قبیل کی لفظیات پر کامل دسترس حاصل ہے۔ان کے قلم میں روانی اور خیالات میں جولانی موجود ہے۔بچوں کے لئے خلق شدہ ان کے تمام کلام سبق آموز اور معلوماتی ہیں جو بچوں میں دلچسپی پیدا کرتے ہیں۔

(ب) شاہد کبیر کی سوانح حیات تحریر کرتے ہوئے ان کی ادبی خدمات کا جائزہ لیجیے۔ 8

یا

ڈاکٹر سروشہ نسرین قاضی کے حالاتِ زندگی تحریر کرتے ہوئے ان کے ادبی کارناموں پر روشنی ڈالیے۔

سوال نمبر ۴۔ (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح بحوالہ شاعر کیجیے۔ (کوئی دو) 8

۱۔ وہ دن آنے کو ہے آزاد جب ہندوستان ہوگا
مبارکباد اس کو دے رہا سارا جہاں ہوگا
علم لہرا رہا ہوگا ہمارا رائے سینا پر
اور اونچا سب نشانوں سے ہمارا یہ نشاں ہوگا

۲۔ سب سے اونچے پربت والی
سب سے بڑھ کر شوکت والی
سب سے بھاری دولت والی
عزت والی عظمت والی
ماتا کو پرنام اے ماں اے ماں تجھ کو سلام

۳۔ اف یہ تیری چاندنی راتوں کے منظر خوش نما
واہ یہ اشجار، یہ پھولوں کے زیور خوش نما
سو تبسم تیرے اندازِ تکلم پر نثار
دل کو کرتی ہیں تری دل کش صدائیں بے قرار
سرزمین عیش ہے اے مادرِ دل سوز تو
آرزوؤں کی ہے بزمِ انبساط افروز تو

(ب) درج ذیل میں سے کسی ایک نظم کا خلاصہ لکھیے۔ 8

۱۔ مادرِ ہند ۲۔ قومی گیت ۳۔ نویدِ آزادئ ہند

سوال نمبر ۵۔ درج ذیل سوالوں کے جوابات کم از کم دس سطروں میں لکھیے۔ 16

۱۔ ناول 'غبن' کا مرکزی خیال کیا ہے؟

۲۔ شمیم حنفی کی ڈرامہ نگاری کا جائزہ لیجیے۔

۳۔ مدحت الاختر کے متعلق ڈاکٹر ایم۔ آئی۔ ساجد کی کیا رائے ہے؟

۴۔ نظم 'نویدِ آزادئ ہند' میں شاعر کیا پیغام دینا چاہتا ہے؟